ایم کیوایم کے رہنماؤں، کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ بند کیا جائے، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم مستقبل کا لائحہ بنانے میں آزاد ہوگی

خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔30اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی اور متحدہ لائرز فورم کے رکن لیاقت قریشی ایڈووکیٹ شہید کے وحشیانہ قتل کے خلاف مورخہ یکم مئی 2011 بروز اتوار ملک بھر میں پرامن یوم سوگ منانے کا اعلان کیا ہے اور پاکستان بھر میں ایم کیوایم کے تمام کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع پر تمام تنظیمی دفاتر سیاہ پرچم لہرائیں، بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کریں گے۔ رابطہ کمیٹی نے تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹ برادری سمیت تمام عوام سے بھی دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ لیاقت قریشی ایڈووکیٹ کے بہیمانہ قتل کے سانحہ کے خلاف اتوار کو ہونے والے پرامن سوگ میں حصہ لیں اور بھر پور اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ ہفتہ کے روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر کنور نوید جمیل، وسیم آفتاب، کنور خالد یونس، محترمہ نسرین جلیل، سید مصطفیٰ کمال اور ڈاکٹر صغیر احمد کے ہمراہ ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے یہ اعلان کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ایم کیوایم کے رہنماؤں، کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا اور بے گناہ کارکنان کے قاتلوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا نہ دی گئی تو ایم کیوایم مستقبل کا لائحہ بنانے میں آزاد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا غیر مشروط تعاون اور صبر کے گھونٹ پینے کا پیمانہ اب لبریز ہورہا ہے مناسب یہی ہے کہ قتل و غارتگری کا سلسلہ یہیں روک دیا جائے ورنہ حکومت اور ریاست اس بات کا اعتراف کرے کہ وہ دہشتگردوں کے آگے لاچار اور بے بس ہے۔ اب بہت ہوچکا زبانی دعوؤں سے کام نہیں چلے گا نہ ہی ہمارے زخموں پر مرہم رکھا جاسکے گا۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ امن قائم کرنے کیلئے ہمارے تعاون کا غلط فائدہ نہ اٹھایا جائے، ہمارے لوگوں کو کیوں قتل کیا جارہا ہے ہم ہی مقتول کیوں ہیں؟ ہمیں اس سوال کا جواب چاہئے۔ پرویز مشرف کے دور میں جب وزیر داخلہ ہمارا تھا تو حالات بہت بہتر تھے اب لوگ تنگ آگئے ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ معاملات اپنے ہاتھوں میں لے لیں۔ ہمارے لوگ روزانہ مارے جارہے ہیں لیکن ظلم اور صبر کی بھی ایک انتہاء ہوتی ہے، ہمارے صبر کو اب مزید نہ آزمایا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اب عوام ہماری مدد کو آگے آئیں اور انقلاب کو روکنے کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے انہیں آگے آنا ہوگا چار ماہ میں ہمارے 100 کے قریب کارکنان شہید کئے جاچکے ہیں یہ ہر اس غریب کے خلاف سازش ہے جو ایم کیوایم میں شامل ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پریس کانفرنس میں سابق وزیر داخلہ کا تذکرہ کیا گیا ہے تاہم یہ اب آزاد میڈیا اور ان کے مالکان کا کام ہے کہ وہ ان کی تقاریر پر مشتمل فوٹیج دوبارہ دیکھیں۔ ایک سوال کے جواب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر صغیر احمد نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہمارے کارکنوں کا ایک بھی قاتل نہیں پکڑا گیا ہے اور نہ ہی حالات میں کوئی تبدیلی آئی ہے اس عمل سے وزارتی کمیٹی کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پریس کانفرنس کے آخر میں ڈاکٹر فاروق ستار نے لیاقت قریشی ایڈووکیٹ کی شہادت کے حوالے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا بیان بھی پڑھ کر سنایا جس میں ان کی جانب سے اس شہادت پر انتہائی افسوس اور رنج و غم کا اظہار کیا گیا ہے اور اتوار کو ہونے والے یوم سوگ کی توثیق کرنے کے علاوہ قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ گزشتہ شب تقریباً 12 بجے 45 سالہ لیاقت علی قریشی ایڈووکیٹ اپنی رہائش گاہ واقع ابوالحسن اصفہانی روڈ گلشن اقبال جارہے تھے کہ مسکن چورنگی کے قریب دو موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح دہشت گردوں نے گھات لگا کر ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ (انا اللہ وانا الیہ راجعون)۔ لیاقت قریشی ایڈوکیٹ تحریک کے سینئر ترین کارکنان میں شمار کئے جاتے تھے۔ وہ ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات میں تنظیمی ذمہ داریوں پر مامور رہے اور ان دنوں متحدہ لائرز فورم میں تنظیمی خدمات انجام دے رہے تھے۔ 19 جون 1992ء کو جب ایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن کا آغاز ہوا اور اس دوران اکثر لوگ حالات کے جبر کے باعث ایم کیوایم کا ساتھ چھوڑ رہے تھے۔ ایسے کٹھن حالات میں بھی لیاقت قریشی ایڈوکیٹ ہمت وجرات اور بہادری سے حالات کے جبر کا سامنا کرتے رہے، کڑے اور برے وقت میں ثابت قدم رہے اور روپوشی میں رہتے ہوئے بھی تنظیمی خدمات انجام دیتے رہے۔ حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں انہیں قید و بند کی صعوبتوں کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن ظلم و جبر کا کوئی بھی ہتھکنڈہ انہیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز نہ رکھ سکا۔ لیاقت قریشی شہید، قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے اور آخری سانس تک تحریک سے وفاداری نبھاتے رہے۔ حق پرستی کے دشمنوں نے تحریک کے مخلص، وفادار، بہادر اور ثابت قدم مجاہد کو بالآخر اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کردیا۔ ایم کیوایم دشمن قوتوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ایک اور مخلص و بہادر سپاہی کو ان سے چھین لیا لیکن ہمیں کامل یقین ہے کہ لیاقت قریشی شہید سمیت ایم کیوایم کے تمام شہداء کا لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا، سفاک قاتل، انکے سرپرست اور ایم کیوایم کے خلاف سازشیں کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ہرگز نہیں بچ سکیں گے اور انشاء اللہ حق پرست

شہداء کے لہو سے انقلاب ضرور آئے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ چند ماہ قبل سابق صوبائی وزیر داخلہ نے اسمبلی کے فلور پر کہا تھا کہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں کوئی منتخب نمائندہ کیوں ہلاک نہیں ہوتا،ان کے بیان کے کچھ عرصے بعد حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر کو شہید کر دیا گیا۔اس کے بعد مسلح دہشت گردوں نے سائٹ ٹاؤن کے سابق حق پرست نائب ٹاؤن ناظم سید بادشاہ خان ،صدر ٹاؤن کے یوسی ناظم حنیف بانٹوا، لانڈھی ٹاؤن کے یوسی ناظم عمران خان،صدر ٹاؤن کے سابق حق پرست کونسلر محمد سراج ،ملیر کے سابق حق پرست کونسلر نعمان بخاری اور شاہ فیصل کے سابق حق پرست کونسلر جمیل خانزادہ کو شہید کر دیا گیا جبکہ صدر ٹاؤن کے حق پرست یوسی ناظم خلیل احمد کو بم دھماکے میں شہید کیا جاچکا ہے اور گزشتہ شب سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی ایڈوکیٹ کو شہید کر دیا گیا۔اس طرح صرف گزشتہ چار ماہ کے دوران ایم کیوایم کے 96 رہنماؤں ، کارکنوں اور عوامی نمائندوں کو شہید کیا جاچکا ہے جبکہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے تقریباً200 کارکنوں کو شہید کیا جاچکا ہے لیکن افسوس کہ ایم کیوایم کے کارکنان کے قاتل اور انکے سرپرست آج بھی قانون کی گرفت سے آزاد ہیں اور ان کی گرفتاری کیلئے حکومت کی جانب سے آج تک کوئی ٹھوس اقدامات دیکھنے میں نہیں آئے۔ایم کیوایم کے کارکنوں اور عہدیداروں کو جس طرح چن چن کر بیدردی سے قتل کیا جارہا ہے اس سے ایسا لگتا ہے کہ شہر میں قاتلوں ، دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ دیدی گئی ہے اور حکومت صرف تماشہ دیکھ رہی ہے۔انہوں نے تمام صحافی حضرات،اینکر پرسن، کالم نویسوں، تجزیہ نگاروں، سیاسی رہنماؤں اور ان تمام افراد سے جو ہر واقعہ میں ایم کیوایم کا ہاتھ تلاش کرتے ہیں، ٹارگٹ کلنگ کے واقعات پر ایم کیوایم کی جانب انگلیاں اٹھاتے ہیں اور کراچی میں ہونے والے ہر واقعہ کو ایم کیوایم کے سر تھوپنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایم کیوایم پر بیجا الزام تراشی اور بہتان تراشی کا عمل کرتے ہیں ہم ان تمام افرد سے یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ اس بات کا خود جائزہ لیں کہ کون قاتل ہے اور کون مقتول ہے ؟اعداد و شمار اس حقیقت کے گواہ ہیں کہ کراچی میں سب سے زیادہ ایم کیوایم کے رہنماؤں ، کارکنوں اور ہمدردوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔ہم مسلسل اپنے شہداء کے جنازے اٹھا رہے ہیں اور تمام تر دہشت گردی اور سازشوں کے باوجود اپنے کارکنان کو صبر وتحمل سے کام لینے اور شہر کا امن برقرار رکھنے کی تلقین کر رہے ہیں لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ہم سفاک قاتلوں اور ان کے سرپرستوں کو باور کرادینا چاہتے ہیں کہ لیاقت قریشی شہید کی شہادت پر ہم افسردہ اور غمگین ضرور ہیں لیکن قتل وغارتگری اور دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیوں سے ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کے حوصلے پست نہیں ہوسکتے اور نہ ہی اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈوں سے ہمیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز رکھا جاسکتا ہے۔ہمیں کامل یقین ہے کہ ایک دن آئے گا جب حق پرست شہداء کے مقدس خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا اور بے گناہ کارکنان وہمدردوں کے قاتل اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ہم سمجھتے ہیں کہ ایم کیوایم کے بے گناہ رہنماؤں ، کارکنوں اور ہمدردوں کے قتل کے مسلسل واقعات کراچی کا امن تباہ کرنے اور ملک کی معاشی صورتحال کو مزید بحران سے دوچار کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہیں لیکن ہمارا عزم ہے کہ پاکستان کی بقاء وسلامتی اور کراچی میں امن وامان کے قیام کیلئے ہم کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کریں گے اور ماضی کی طرح کراچی کا امن تباہ کرنے کی اس سازش کو بھی اپنے اتحاد اور صبر سے ناکام بنادیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی ایڈوکیٹ کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس عمل کو ایم کیوایم کے خلاف جاری دہشت گردی کا تسلسل قرار دیتے ہیں۔لیاقت قریشی ایم کیوایم کے سینئر ممبر تھے اور رکن سندھ اسمبلی کے ساتھ ساتھ تنظیم کے کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ان کا بہیمانہ قتل ایم کیوایم کیلئے ایک بڑا نقصان اور ایک بڑا سانحہ ہے جس پر ایم کیوایم کے تمام کارکنوں کے دل غم سے نڈھال ہیں۔ایم کیوایم لیاقت قریشی شہید کے وحشیانہ قتل کے خلاف مورخہ یکم ،مئی 2011ء بروز اتوار ملک بھر میں پرامن یوم سوگ منائے گی۔ہم پاکستان بھر میں ایم کیوایم کے تمام کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کل بروز اتوار یوم سوگ کے سلسلے میں تمام تنظیمی دفاتر پر سیاہ پرچم لہرائیں ، بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور لیاقت قریشی شہید کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کریں۔ہم تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹ برادری سمیت تمام عوام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایم کیوایم کے رہنما اور سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی کے بہیمانہ قتل کے سانحہ کے خلاف کل بروز اتوار پرامن یوم سوگ منائیں اور بھرپور اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ہم یہ واضح کردینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اگر ایم کیوایم کے رہنماؤں ، کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا اور بے گناہ کارکنان کے قاتلوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا نہ دی گئی تو ایم کیوایم مستقبل کا لائحہ عمل بنانے میں آزاد ہوگی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کے قتل کے مسلسل واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے ، ایم کیوایم کے سینئر ترین کارکن لیاقت قریشی شہید سمیت تمام شہید کارکنان وہمدردوں کے سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے کڑی سے کڑی سزا دی جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس ،مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ ہم لیاقت قریشی شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ لیاقت قریشی شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے ،ان کے صغیرہ کبیرہ گناہوں کو معاف کرے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے ایم کیوایم کے رہنما لیاقت قریشی کے بہیمانہ قتل کے خلاف
کل بروز اتوار ملک بھر میں یوم سوگ منانے کے رابطہ کمیٹی کے فیصلے کی توثیق
رہنماء، کارکنان وعوام یوم سوگ کے سلسلے میں ملک بھر میں سیاہ جھنڈے لہرائیں،
بازؤوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور قرآن خوانی کا اہتمام کریں۔ الطاف حسین
تاجر، دکاندار اور ٹرانسپورٹرز سمیت تمام عوام بھی ایم کیوایم کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے عقیدت واحترام سے
یوم سوگ میں شرکت کریں، ہم انکے شکر گزار رہوں گے
یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کا قتل جاری ہے لیکن قاتلوں کی گرفتاری کیلئے
حکومت کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔ 30 اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے رہنما اور سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی کے بہیمانہ قتل کے خلاف کل بروز اتوار ملک بھر میں یوم سوگ منانے کے رابطہ کمیٹی کے فیصلے کی توثیق کی ہے اور پاکستان بھر کے رہنماؤں ،کارکنوں اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ یوم سوگ کے سلسلے میں ملک بھر میں سیاہ جھنڈے لہرائیں، بازؤوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، لیاقت قریشی شہید اور دیگر شہید رہنماؤں اور کارکنوں کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کا اہتمام کریں۔ جناب الطاف حسین نے تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹرز سمیت تمام عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے عقیدت واحترام سے یوم سوگ میں شرکت کریں ،ہم ان کے شکر گزار رہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کا قتل جاری ہے لیکن قاتلوں کی گرفتاری کیلئے حکومت کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں ۔انہوں نے صدر آصف علی زرداری ، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کے قتل کے مسلسل واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے ،ایم کیوایم کے رہنما لیاقت قریشی شہید سمیت تمام شہید کارکنان کے سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔

لیاقت قریشی شہید کے سوئم اور عظیم طارق شہید کی 18 ویں برسی کے سلسلے میں کل لال قلعہ گراؤنڈ میں قرآن خوانی کا اجتماع ہوگا

کراچی۔۔۔30، اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے چیئرمین عظیم احمد طارق شہید کی 18 ویں برسی اور سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی شہید کے سوئم کے سلسلے میں کل بروز اتوار ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ میں بعد نماز ظہر تا عصر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اجتماع ہوگا۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد عوام سے اپیل کی ہے کہ شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کے اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔

☆☆☆☆☆